فقیر لطیف پریشان

بنیاد پرستی
FUNDAMENTALISM

آج یہودی، اسرائیل اور امریکہ بنیاد پرستی کو جرم اور دہشت گردی قرار دیتے ہیں حالانکہ عالمی سیاست اور تاریخ کے ماہرین اعتراف کرتے ہیں۔ کہ امریکہ، اسرائیل اور یہود و ہنود، ان کے کاسہ لیس سب سے بڑے مگر انتہائی مکار و اسلامی بنیاد پرستی کے خلاف مبینہ، مصدقہ دہشت گرد ہیں۔

دہشت گردی کیا ہے؟

یورپ کے مشہور عسکری مصنف بارڈ ن ... اپنی کتاب بغاوت اور دہشت گردی میں لکھتے ہیں "۱۹۶۹ سے ۱۹۸۵ تک کرۂ ارض پر بیک وقت میں ۲۰۰ سے ۸۰۰ تک گوریلا جنگیں لڑی جاتی رہیں۔ یہ گوریلا جنگیں گروہی تصادم یا ملکی سرمائے اور وسائل کی غیر منصفانہ بانٹ پر ہوئیں۔ یعنی اس ملک کے ارب پتی اور فاقہ کش آپس میں الجھ پڑے۔ ۱۹۵۰ سے ۱۹۶۰ تک کی جنگیں دیکھئے ۱۹۵۰ میں فلپائن، اسی سال کیوبا پھر لاؤس اور ویت نام میں۔ پھر اسلواڈور، گوئٹے مالا اور نکارا گوا میں انہیں مسائل کی بنیاد پر گوریلا جنگیں ہوئیں۔ جن میں لاکھوں انسان مارے گئے۔ کہانی تقریباً سب کی ایک ہی تھی۔ کہ پہلے وہاں چند آمروں کی حکمرانی تھی۔ جنہیں بڑے بڑے جاگیرداروں، مسلح افواج، نوکر شاہی کی سپورٹ حاصل تھی، یہ لوگ ملک کے تقریباً سب وسائل پر حاوی تھے اور اقتدار ان کی باندی بن چکا تھا۔ مسٹر اونیل لکھتے ہیں:

جہاں غیر ملکی کالونیاں تھیں اور غیر ملکی امرا وہاں پہ سرمایہ کاری اور تجارت کرتے تھے۔ مثلاً الجیریا، روڈیشیا، انگولا اور موزمبیق وہاں نیشنلسٹ گوریلوں نے اپنے اور غیر ملکیوں کے خون سے وطن عزیز کی دھرتی کو خون سے رنگ دیا۔ نصب العین ان نیشنلسٹ گوریلوں کا بھی وہی تھا یعنی ملک کی دولت و اقتدار میں جائز مقام حاصل کرنا اور حصہ دار بننا تھا۔

افغانستان میں اسلامی بنیاد پرستوں کی گوریلا جنگ خالصتاً مذہبی تھی ان کا مقصد براہ راست لادینی طاقتوں اور کمیونسٹ روس اور ان کے ایجنٹ برسر اقتدار طبقہ کو ختم کرنا تھا۔ اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔ مسٹر اونیل آگے چل کر لکھتا ہے کہ

آج کشمیری مجاہدین وادی کشمیر کو بھارتی جارحیت اور غلامی سے آزاد کرانے کی خاطر گوریلا جنگ کر رہے ہیں۔ ایک دن تاریخ عالم کے مؤرخین لکھنے پر مجبور ہونگے۔ کہ بھارتی افواج نے مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی اور بنیادی حقوق انسانی کو پامال کرنے کی انتہا کردی اور کشمیری گوریلے جنگ

آزادی میں ہندو باسیوں کے ساتھ کسی اخلاق سوز حرکت کے مرتکب نہ ہوئے اور آزادی حاصل کر پائے یہ تاریخی الزام بھارتی فوج بھارتی قیادت اور بھارتی قوم کے ماتھے پر نمایاں کلنک بن جائے گا!!

برسبیل تذکرہ عرض کرتا چلوں کہ

راقم الحروف ۱۶ دسمبر ۱۹۷۱ء کو سقوط ڈھاکہ کا عینی شاہد ہے۔ اس وقت راقم الحروف باوردی فوجی تھا۔ اور مرحوم مشرقی پاکستان میں تعینات تھا۔ میں رب العالمین کو حاضر ناظر سمجھ کر لکھ رہا ہوں کہ

سقوط ڈھاکہ کے پس منظر یہ تھے۔

(۱) بنگالی مسلمان پیار کے بھوکے تھے ہم نے ان کے دکھ کو نہ جاننے کی حماقت کرتے ہوئے ان کی محبت اسلامی کی آبروریزی کی۔ ہمارے عمل کے خلاف ان کا ردعمل یہی تھا۔

(۲) جنرل (ر) ٹکا خان جیسے نالائق جرنیل کے اس قبیح اعلان دہشت گردی کہ قتل کرتے جاؤ بنگالیوں کو۔ ہمیں بنگالی نہیں۔ بنگال کی زمین چاہیئے

(۳) وہاں متعین فوج کے ۵۲٪ افسروں، جے سی اوز اور جوانوں کی مبینہ دہشت گردی، مذہبی بے راہ روی، خواتین کی آبروریزی، چوری، ڈاکے

(۴) بنیاد پرستوں کے بجائے نسلی ہیروں کو البدر والشمس جیسے اداروں میں کھپا کر آستین کے سانپوں کو خود پناہ دی اور مکمل طور پر آستین کے ان سانپوں جن میں ۲۵٪ قادیانی تھے خود پر مسلط کیا۔ جو مبینہ طور پر انڈیا کے تنخواہ دار جاسوس تھے!! (دیکھیئے صفدر محمود کی کتاب "پاکستان کیوں ٹوٹا۔)

(بریگیڈیئر صدیق کی کتاب میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا)

یورپی گوریلا اور مصنف کارلوس ماری گیلا لکھتا ہے کہ

کہ دھشت گردوں کو تب ہی کامیاب ہو سکتی ہے۔ اگر وہ مذہبی سیاسی، بحران کو عسکری بحران میں بدل دیں۔

ماری گیلا طویل تجربہ پیش کرنے کے بعد لکھتا ہے کہ

شہری دہشت گردوں کا فرض ہے کہ وہ حکومتی دفاعی ایجنسیوں کو شہروں کے اندر روکے رکھیں تاکہ دیہاتوں میں مذہب، سیاست آئین اور انسانیت کے خلاف گوریلا جنگ لڑی جاسکے۔ گوریلا جنگ کی کئی قسمیں ہیں۔ لٹریری جنگ، نفسیاتی جنگ، اعصابی جنگ قدامت پرستی کے خلاف زن، زر زمین کی جنگ"

ایک اور یورپی دھشت گرد گوریلا اور مصنف بنجمن یامولکھتا ہے کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ بین

الاقوامی دہشت گردی اس وقت تک ختم نہیں ہو پاتی۔ جب تک بعض طاقتور حکومتیں ان کی سرپرستی کرنا چھوڑ نہیں جاتے۔

•

پاکستان کے صدارتی ایوارڈ یافتہ بنیاد پرست ڈاکٹر محمد محی الدین قاضی اپنی کتاب

THE ZIONIST CONSPIRACY AGAINST PAKISTAN

میں امریکہ، روس، یہود، ہنود، اسرائیل اور قادیانیوں اور ان کے ہمدرد نام نہاد مسلمانوں کے غلیظ چہروں سے اسلامی درد رکھنے کا پر فریب آور جعلی نقاب اٹھا کر لکھتے ہیں کہ ان سپر پاورز کا پہلا ہدف عقیدۂ بنیاد پرستی ہے۔ میجر (ر) معین باری سابق ایم این اے اپنے مضمون پاکستان میں دہشت گردی مطبوعہ روزنامہ خبریں لاہور کی جمعہ نومبر ۱۹۹۵ء کی اشاعت میں بھی یہی لکھتے ہیں۔ جو ڈاکٹر محمد محی الدین قاضی کا نقطۂ نظر ہے

میجر (ر) محمد سعید ٹوانہ ستارہ جرأت، محمد صلاح الدین مرحوم، فاروق عادل نے بارہا مختلف اخبارات میں کھل کر لکھا ہے کہ غیر مسلم دہشت گردوں کا پہلا ہدف، پہلی نشانی مسلمانوں کا عقیدۂ بنیاد پرستی ہے۔

آج جو لبرل ازم کی وبا عام ہے سراسر منافقت ہے، جھوٹ ہے مکر ہے۔ خود عالم اسلام اور غیر ملکی کافروں کی فلاح ہی اسلامی بنیاد پرستی میں مضمر ہے۔

شخصیت پرستی اور خود پسندی توحید کی دشمن اور فرقہ پرستی قوم کے لئے زہر قاتل ہے (واضح کرتا چلوں کہ قادیانیت نہ فرقہ ہے نہ مذہبی گروہ، خالصتہً عقیدے کی دہشت گردی (ساختۂ برطانیہ) ہے) بنیاد پرستی ہی کی وجہ سے دربار رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمان مدعا علیہ کے بجائے یہودی مدعی کو انصاف ملتا ہے۔ لیکن یہودی اگر دہشت گرد ہے تو اس کے لئے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا فیصلہ بھی تاریخ سے عیاں ہے۔ یہ تبلیغی قافلے یہ جعلی اسناد پہ بھرتی مُلّا بنیاد پرستی کی حقیقت کو سمجھ نہیں پاتے وہ آپ اور مجھ جیسے گنوار اور دیہاتیوں کو کیا سمجھائیں گے۔

بنیاد پرستی و قدامت پرستی ہی حقیقی اسلام ہے۔ ایک بنیاد پرست مسلمان تو وہ انسان ہے۔ جو قوم، قبیلے نسل، ذات پات، رنگ، زبان، جغرافیائی حدود سے بالاتر ہو کر، ان سب کے خالق حقیقی اور اس کی وحدانیت پر غیر متزلزل ایمان رکھتا ہو۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے تمام انبیاء کرام، فرشتوں، آسمانی کتابوں اور یوم آخرت پہ یقین رکھتا ہو۔ بنیاد پرستی مخلوق خدا تعالیٰ انسانوں کے علاوہ جانوروں سے بھی حضور خاتم النبیین کے متعین کردہ حدود تک محبت رکھنے مگر حدود اللہ اور حدود الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کو عبور کرنے کے لئے اسلامی سزائیں دینے کے لئے بھی قہاری کی حد تک بے رحم ہو بنیاد پرستی حضرت علامہ اقبالؒ کی نظر میں صاف اور کھلا اعلان ہے کہ:

قہاری و جباری و غفاری و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

بنیاد پرستی ہر برائی سے پاک رہنے، اور ظلم کے خلاف صدائے حق اٹھانے کا نام ہے۔
پورا یورپ جانتا ہے کہ ان کے ذہین اور غیر متعصب دانشور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو برحق سچا اور آخری نبی مانتے ہیں۔ کارلائل سے لے کر برٹینڈر رسل تک۔ گوتم بدھ سے لے کر دارا سنگھ تک (دیکھئے کتاب حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے غیر مسلم سوانح نگار تالیف ڈاکٹر محی الدین قاضی)

تو یورپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ اللعالمین تھے۔ اور ان کے امتی دفاع وطن کے لئے بنیاد پرست مسلمانوں کی ایجادات، نظریات اور وضع کردہ فارمولوں جسے یورپ چوری کر کے لے گیا کے تحت ایٹم بم بھی بنائیں گے، غوری بھی بنائیں گے یہ بنیاد پرستی کے لئے لازمی اور ضروری ہے۔ یورپ جو بھی نظام چلا رہا ہے۔ یہ بنیاد پرست مسلمانوں کی بھونڈی نقل ہے۔ میرے اپنے نقطۂ نظر میں مسلمان بنیاد پرست نہیں رہے۔ ڈش اور ننگی عورت زر اور زمین کی لالچ اور حرص نے اس کی قوت ایمانی کو زنگ آلودہ کر دیا۔ وگرنہ یورپ نہ بھولا ہو گا کہ بنیاد پرست صلاح الدین ایوبی نے انہیں مشرف بہ اسلام کر کے ان پر کتنا عظیم احسان فرمایا۔

آج جس یورپ اور ان کے ہمدرد حامیوں کے برسر اقتدار شخصیات پر ''کرپشن'' کے الزامات کی وجہ سے وہ رسوا اور خوار و ذلیل ہیں۔ امریکہ جیسے دہشت گرد ملک کے دہشت گرد صدر کلنٹن کے ناپاک چہرے پہ مونیکا سیکس سیکنڈل'' کے اتنے داغ ہیں کہ کلنٹن کا اپنا اور حقیقی چہرہ پہچانا نہیں جاتا۔

مگر ان کے محسن اعظم صلاح الدین ایوبیؒ جیسے بنیاد پرست مسلمان پر اس عہد کی کسی قلوپطرہ، کسی جیکولین، کسی مونیکا کا داغ لگانے کی پورا یورپ اور اس کے ایجنٹ کسی بھی طرح کی جرأت بھی نہیں کر پاتے۔ اور بیت المال بھری پڑی ہے مگر صلاح الدین ایوبیؒ اس حال میں خالق حقیقی سے جا ملتے ہیں کہ ذاتی پیسہ پاس نہیں، کفن دفن کے اخراجات کے لئے چندہ جمع ہوا۔ مگر افسوس کہ

زمانہ اب بھی نہیں جس کے سوز سے فارغ
میں جانتا ہوں وہ آتش ترے وجود میں ہے
تری دوا نہ جنیوا میں ہے نہ لندن میں
فرنگ کی رگِ جاں پنجۂ یہود میں ہے
سنا ہے میں نے غلامی سے امتوں کی نجات
خودی کی پرورش و لذتِ نمود میں ہے

بنیاد پرستوں میں ایمان کی کمی اور بنیادی غلطی سجدہ ریزیٔ الحاد ہے سلمان رشدی، تسلیمہ نسرین، عاصمہ جہانگیر جیسے گمراہوں نفسیاتی مریضوں کو بغض محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے انجکشن لگا کر بنیاد پرستی کے عقیدے کو ختم کرنے کی ناپاک جسارت کامیاب نہیں ہو سکتی۔

عجب مزہ ہے مجھے لذت خودی دے کر

وہ چاہتے ہیں کہ میں اپنے آپ میں نہ رہوں

ہم کبھی بھولے سے بھی یہ اپیل نہیں کریں گے کہ لنڈن میں مفرور مرزا ابلیس احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کے نام پر فراڈ چلانا بند کر دے۔ کہ یہ بنیاد پرستی ہی کی نہیں خود کفر و الحاد کے ضابطوں اور قوانین کے خلاف ہے۔ مگر سنو!!

جس طرح روس ٹوٹ گیا۔

اسی طرح ضرب مومن بنیاد پرست کے ہاتھوں امریکہ ٹوٹنے والا ہے۔ ان شاءاللہ

برہنہ سر ہے تو عزم بلند پیدا کر

یہاں فقط سرِ شاہیں کے واسطے ہے کلاہ

تہذیب جدید کی آزاد عورت آپ ہی کی ذہنی اختراع ہے۔ آپ کا الزام ہے۔ بنیاد پرستی عورتوں پہ ظلم ڈھاتی ہے۔ مگر تمہاری آزاد عورتیں کیا گل کھلاتی ہیں۔ پورا یورپ اور اس کے حواری اس آزاد عورت کو پابند کرنے کے لئے سوچنے، سیمینار منعقد کرنے کو وقت اور پیسے کا ضیاع کہتے ہیں۔ استغفر اللہ۔

بنیاد پرستی کے خلاف قادیانیت کا کفر کھڑا کرنے والے ملحدو! سنو

اے کہ بعد از تو نبوت شد بہر مفہوم شرک

بزم راروشن زنور شمع عرفاں کردہ ای

وہ نبوت ہے مسلماں کے لئے برگ حشیش

جس نبوت میں نہیں قوت و شوکت کا پیام

(علامہ اقبالؒ)

ہمیں آج بھی اپنی بنیاد پرستی پر یقین ہے ہم کل بھی بنیاد پرست ہی رہیں گے۔